فتاوٰی رضویّہ
مع تخریج وترجمہ عربی عبارات
امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ
۱۵
رضا فاؤنڈیشنٗ
جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ لاہور۔۸
پاکستان (۵۴۰۰۰)

نہ موسٰی سے اُس کا کلام، یہ سارے کرشمے ایک فرشتے کے ہیں۔ کیا انھوں نے خدا کو جانا، حاش للہ سبحٰن رب العرش عمّا یصفون O

(۵) نصارٰی کے جھوٹے خدا

نصارٰی ایسے کو خدا کہتے ہیں جو مسیح کا باپ ہے اور مزہ یہ کہ اُس کے بھائیوں عــہ۱ کا بھی باپ ہے، اُس عــہ۲ کے شاگردوں کا باپ ہے، اُس عــہ۳ کے چھوٹے جھنڈ کا باپ ہے۔ ہر عیسائی عــہ۴ کا باپ ہے، پھر عــہ۵ ہر مصلح کا باپ ہے، خود عــہ۶ آدمیوں کے باپ آدم کا باپ ہے، تو ہر بشر کا باپ ہے یہاں تک کہ حکم عــہ۷ ہے کہ زمین پر کسی کو اپنا باپ مت کہو کیونکہ تمھارا ایک ہی باپ ہے جو آسمان پر ہے، یہ کچھ تو نات پودھ پھیلی ہُوئی ہے اور پھر اکیلا مسیح اُس کا اکلوتا، ایسے کو جو اپنے اکلوتے کو سُولی سے نہ بچاسکا، ایسے کو کہ جب اس کا بیگناہ اکلوتا یہاں کی مصیبت جھیل کر ہاں ہاں عیسائیوں کا خدا مخلوق کے مارے سے دَم گنوا کر باپ کے پاس گیا اُس نے اکلوتے کی یہ عزت کی اُس کی مظلومی و بیگناہی کی یہ داد دی کہ اُسے عــہ۸ دوزخ میں جھونک دیا اوروں کے بدلے اسے تین دن جہنم میں بُھونا، ایسے کو عــہ۹ جو روٹی اور گوشت کھاتا ہے اور سفر سے آکر اپنے پاؤں دُھلوا کر درخت کے نیچے آرام کرتا ہے درخت اونچا اور وُہ نیچا ہے، ایسے کو جو فقط زندوں عــہ۱۰ کا خدا ہے مُردوں کا نہیں جو جو مرتے جاتے ہیں اس کی خدائی سے نکلتے جاتے ہیں، ایسے کو جو اپنے ایک بندے عــہ۱۱ سے رات کو صبح ہونے تک کشتی لڑا اور اُسے گرا نہ سکا جب دیکھا کہ میں اس پر غالب نہیں آتا اُس کے پاؤں کی نس چڑھا کر کمزور کیا، ایسے کو جس کا عــہ۱۲ بیٹا اُسے جلال بخشتا ہے آریوں کے ایشور کی تو ماں اس کی جان کی حفاظت کرتی تھی عیسائیوں کے خدا کا بیٹا اُسے عزت بخشتا ہے، کیوں نہ ہو سپوت ایسے ہی ہوتے ہیں، اس پر پھر اسے بے خطا جہنم میں جھونکنا کیسی محسن کشی ناانصافی ہے۔ ایسے کو جو عــہ۱۳ یقیناً دغا باز ہے پچھتاتا عــہ۱۴ بھی ہے،

عــہ۱: انجیل یوحنا باب ۲۰ درس ۱۷۔ عــہ۲: انجیل متی باب ۵ درس ۴۵ و ۴۸ و باب ۶ درس ۲ و ۴ و ۱۵ و ۱۸ و ۲۶ و ۳۲ و باب، درس ۱۱۔ وانجیل لوقا باب ۱۱ درس ۲ و باب ۱۲ درس ۳۰۔ عــہ۳: انجیل لوقا باب ۲ درس ۳۲۔ عــہ۴: پولس کا خط گلتیوں کو باب ۳ درس ۲۶۔ عــہ۵: انجیل متی باب ۵ درس ۹۔ عــہ۶: انجیل لوقا باب ۳ درس ۳۸۔ عــہ۷: انجیل متی باب ۲۳ درس ۹۔ عــہ۸: مسئلہ کفارہ ۱۲۔ عــہ۹: پیدائش باب ۱۸ درس ۴ تا ۸۔ عــہ۱۰: انجیل متی باب ۲۲ درس ۳۲۔ عــہ۱۱: موسٰی کی پہلی کتاب باب ۳۲ درس ۲۵ و ۲۴۔ عــہ۱۲: انجیل یوحنا باب ۱۷ درس اول۔ عــہ۱۳: کتاب یرمیاہ نبی باب ۴ درس ۱۹۔ عــہ۱۴: کتاب یرمیاہ باب ۱۵ درس ۶۔

تھک جاتا بھی ہے، ایسے کو عــہ[۱] جس کی دو ۲ جوروئیں ہیں دونوں ننگی زناکار حد بھر کی فاحشہ، ایسے کو جس عــہ[۲] کے لئے زنا کی کمائی فاحشہ کی خرچی، کمال مقدس پاک کمائی ہے، ایسے کو جس عــہ[۳] نے باندی غلام بنانا جائز رکھ کر نصاریٰ کے دھرم میں حد درجے کی ناپاک ظالمانہ وحشیانہ حرکت کی، اور پھر خالی عــہ[۴] کام خدمت ہی کے لئے نہیں بلکہ موسٰی کو حکم دیا کہ مخالفوں کی عورتیں پکڑ کر حرم بناؤ اُن سے ہم بستری کرو، ایسے کو جس عــہ[۵] کی شریعت محض باطل ہے اُس سے راستبازی نہیں آتی اُسے ایمان عــہ[۶] سے کچھ علاقہ نہیں جو اس کی شریعت عــہ[۷] پر عمل کرے ملعون ہے بلکہ اس کا اکلوتا عــہ[۸] بیٹا خود ہی ملعون ہے پھر بھی ایسی لعنتی شریعت عــہ[۹] پر عمل کا حکم دیتا، بندوں سے اس کا التزام مانگتا اُسکے ترک عــہ[۱۰] پر عذاب کرتا ہے، ایسے کو عــہ[۱۱] جو اتنا جاہل کہ نہایت سیدھا سا حساب نہ کر سکا بیٹے کو باپ سے عمر میں بڑا بتایا گیا، ایسے کو جو عــہ[۱۲] اتنا بھلکڑ کہ اپنے اکلوتے کے باپوں کی صحیح گنتی نہ گنا سکا، کہیں داؤد تک اس کے ستائیس ۲۷ باپ، کہیں پندرہ ۱۵ بڑھا کر بیالیس ۴۲ باپ وغیرہ وغیرہ خرافات ملعونہ، کیا انھوں نے خدا کو جانا۔ حاش للہ سبحٰن رب العرش عما یصفون O

(۶) نیچریوں کے جھوٹے خدا

نیچری ایسے کو خدا کہتا ہے جو نیچر کی زنجیروں میں جکڑا ہے اس کے خلاف کچھ نہیں کر سکتا اور نیچر بھی اُتنا جو نیچری کی سمجھ میں آئے جو اس کی ناقص عقل سے وراء ہے معجزہ ہو یا قدرت سب پادر ہوا ہے، ایسے کو جس نے (خاک بدہن ملعونان) جھوٹا دین اسلام بھیجا کہ اس میں باندی غلام حلال کیا (اگرچہ پیر نیچر کے نزدیک ابتداہی میں) عــہ[۱۳] اور وہ دین جس

عــہ۱: کتاب حزقیل نبی باب ۲۳ ورس ۱تا ۲۳ عــہ۲: کتاب یسعیاہ نبی باب ۲۳ ورس ۱۸۔ عــہ۳: خروج باب ۱۲ ورس ۱و ۴تا ۶ و پیدائش باب ۱۶ ورس ۱تا ۶ وغیرہ۔ عــہ۴: استثنا باب ۷ ورس ۲ باب ۲۱ ورس ۱۰و۱۱۔ عــہ۵: پولس کا خط گلتیوں کو باب ۳ ورس ۱۱۔ عــہ۶: ایضًا ورس ۱۲۔ عــہ۷: ایضًا ورس ۱۰و ۱۳۔ عــہ۸: ایضًا ورس ۱۳۔ عــہ۹: انجیل متی باب ۲۳ ورس ۲۳۔ عــہ۱۰: کتاب یرمیاہ باب ۹ ورس ۱۲تا ۱۶۔ عــہ۱۱: تواریخ کی دوسری کتاب باب ۲۲ ورس ۱و ۲ مع باب ۲۱ ورس ۲۰۔ عــہ۱۲: انجیل لوقا ورس ۲۳ تا ۳۱ مع انجیل متی ورس ۶تا ۱۷۔

عــہ۱۳: رسالہ سید احمد خان پیر نیچر ابطال غلامی صفحہ ۱۳ ایسی حالت صانع کی مرضی نہیں ہو سکتی صاف عیاں ہے کہ غلامی اس قادر مطلق کی مرضی اور قانون قدرت دونوں کے برخلاف ہے صفحہ ۲۰ غلامی خدا کی مرضی کے مطابق نہیں ہو سکتی کیا پاک پروردگار ہی ناپاک چیز کو انسان کے حق میں جائز کرتا اصلی ظلم اور ٹھیٹ ناانصافی ہے (باقی اگلے صفحہ پر)